معروضی سوالات

:1 اُسوہ کے معنی ہے:

Ⓐ طاقت Ⓑ نمونہ Ⓒ سردار Ⓓ شاعر

:2 حضور اکرم صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے مسجد میں نماز تراویح ادا فرمائی:

Ⓐ 3 راتیں Ⓑ 5راتیں Ⓒ 7راتیں Ⓓ 15راتیں

:3 حضرت جعفر طیار جس غزوہ میں شہید ہوئے:

Ⓐ غزوہ حنین Ⓑ غزوہ موتہ Ⓒ غزوہ اُحد Ⓓ غزوہ بدر

:4 حضور اکرم صلی اللہ علیہ والہ وسلم باعثِ رحمت ہیں:

Ⓐ صرف اہل عرب کے لئے Ⓑ صرف صحابہ کے لئے Ⓒ عورتوں کے لئے Ⓓ سب کے لئے

:5 رحمۃ للعالمین لقب ہے:

Ⓐ حضرت ابراہیم علیہ السلام Ⓑ حضرت عیسیٰ علیہ السلام Ⓒ حضرت موسیٰ علیہ السلام Ⓓ حضرت محمد رسول اللہ ﷺ

:6 جنت قدموں تلے ہے:

Ⓐ استاد کے Ⓑ باپ کے Ⓒ ماں کے Ⓓ بڑے لوگوں کے

:7 اسلام سے قبل معاشرے میں قابل احترام نہ تھے:

Ⓐ عورتیں Ⓑ غلام Ⓒ بزرگ Ⓓ بچے

:8 حضرت محمد رسول اللہ ﷺ خاتم النبیین نے کس صحابی کو قبیلہ دوس کی طرف بھیجا:

Ⓐ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ Ⓑ حضرت طفیل بن عمر رضی اللہ عنہ Ⓒ حضرت عمر رضی اللہ عنہ Ⓓ حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ

:9 رسول اکرم ﷺ کو رحمۃ للعالمین کا لقب دیا:

Ⓐ اللہ عزوجل نے Ⓑ آپ ﷺ کے دشمنوں نے Ⓒ اُمت مسلمہ نے Ⓓ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے

:10 نبی اکرم صلی اللہ علیہ والہ وسلم کے آزاد کردہ غلام تھے:

Ⓐ حضرت معصب بن عمیر Ⓑ حضرت زید بن حارث Ⓒ حضرت سلیمان فارسی Ⓓ حضرت صہیب رومی

:11 رسول اکرم صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے بیٹی کی ولادت کو قرار دیا:

Ⓐ باعثِ احترام Ⓑ باعثِ نعمت Ⓒ باعثِ عزت Ⓓ باعثِ رحمت

:12 حضور اکرم صلی اللہ علیہ والہ وسلم رحمت ہیں:

Ⓐ انسانوں کے لئے Ⓑ تمام جہانوں کے لئے Ⓒ فرشتوں کے لئے Ⓓ جانوروں کے لئے

:13 حضرت جعفر طیار کی زوجہ محترمہ کا نام ہے:

Ⓐ اُم کلثوم Ⓑ رقیہ Ⓒ اسماء بنت عمیس Ⓓ اسماء بنت ابوبکر

www.pakcity.org

14: رسول کریم ﷺ کے اسوہ حسنہ کا مفہوم یہ ہے:
A رسول کریم ﷺ کے طریقہ عمل کی پیروی کی جائے
B اپنے اندر آپ ﷺ کے عمل کی سی کیفیت پیدا کی جائے
C آپ ﷺ کی تعلیمات پر عمل کیا جائے
D آپ ﷺ کے عمل کو دہرایا جائے۔

15: اسماء بنت عمیس کس صحابی کی بیوی تھی:
A حضرت علی رضی اللہ عنہ
B حضرت عمر رضی اللہ عنہ
C حضرت عثمان رضی اللہ عنہ
D حضرت جعفر رضی اللہ عنہ

16: مواخات قائم ہوئی:
A مہاجرین اور انصار کے درمیان
B مسلمانوں اور یہود کے درمیان
C مسلمانوں اور قریش مکہ کے درمیان
D مسلمانوں اور عیسائیوں کے درمیان

17: مسلمان بھائی بیمار ہو تو واجب ہے:
A خدمت کرنا
B علاج کروانا
C بھائی کی مدد کرنا
D عیادت کرنا

18: اخوت کے معنی ہیں:
A ساتھی بنانا
B دوست بنانا
C دلوں کو ملانا
D بھائی چارہ

19: حضرت جعفر رضی اللہ عنہ کس غزوہ میں شہید ہوئے؟
A غزوہ بدر میں
B غزوہ موتہ میں
C غزوہ اُحد میں
D غزوہ حنین میں

20: آپ ﷺ کی کون سی صاحب زادی او جھڑی ڈالے جانے کی اطلاع پر بھاگی آئیں:
A فاطمہ رضی اللہ عنہا
B رقیہ رضی اللہ عنہا
C زینب رضی اللہ عنہا
D کلثوم رضی اللہ عنہا

21: اقرع بن حابس تمیمی کے بیٹے تھے:
A 5
B 7
C 9
D 10

22: عقبہ بن ابی معیط نے آپ ﷺ پر او جھڑی ڈالی:
A بکری کی
B گھوڑے کی
C گائے کی
D اونٹ کی

23: حضرت طفیل رضی اللہ عنہ بن عمرو دوسی کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بھیجا قبیلہ دوس میں:
A دعوتِ اسلام کے لیے
B اموالِ زکوۃ کے لیے
C سفارت کاری پر
D خط دے کر

24: کس غزوہ میں نبی کریم صلی اللہ علیہ والہ وسلم کے دندان مبارک شہید ہوئے:
A غزوہ خیبر میں
B غزوہ اُحد میں
C غزوہ بدر میں
D غزوہ تبوک میں

25: غزوہ اُحد میں حضور اکرم ﷺ کے دندان مبارک شہید ہوئے:
A ایک
B دو
C تین
D چار

26: رشتہ مواخات کیا ہے؟
A دوستی
B قریبی رشتہ دار
C رشتہ داری
D بھائی بھائی ہونا

27: حضور اکرم صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے مہاجرینِ مکہ کا رشتہ مواخات قائم کیا:
A انصار مدینہ
B یہودی قبائل
C اہلِ یمن
D اہلِ خیبر

Please visit for more data at: www.pakcity.org

28: نبی اکرم ﷺ نے اپنی پھوپھی زاد بہن حضرت زینب رضی اللہ عنہا بنت جحش کی شادی کی:
(A) حضرت عثمان رضی اللہ عنہ (B) حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ (C) حضرت زید بن حارث رضی اللہ عنہ (D) حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ

29: ابولہب حضرت حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا تھا:
(A) چچا (B) تایا (C) ماموں (D) بھائی

30: صبر کے معنی ہیں:
(A) انتظار کرنا (B) برداشت کرنا (C) رونا (D) مصیبت پر واویلہ کرنا

31: کفار مکہ نے حضور کے خاندان کا مقاطعہ جاری رکھا پورے:
(A) ایک سال (B) دو سال (C) تین سال (D) پانچ سال

32: کس غزوہ کے موقع پر خندق کھودنے کی ضرورت پیش آئی:
(A) غزوہ بدر (B) غزوہ خیبر (C) غزوہ احزاب (D) غزوہ اُحد

33: مساوات کا بہترین مظہر ہے:
(A) عیدین (B) نماز (C) جمعہ (D) حج

34: کس غزوہ پر خندق کھودی گئی:
(A) غزوہ بدر (B) غزوہ خیبر (C) غزوہ اُحد (D) غزوہ احزاب

35: رسول اکرم ﷺ نے ہر مصیبت کا سامنا کیا:
(A) صبر و استقلال کے ساتھ (B) خوشی کے ساتھ (C) توکل کے ساتھ (D) ایمان کے ساتھ

36: مساوات کا معنی ہے:
(A) تقسیم (B) برابری (C) کوشش کرنا (D) مدد کرنا

37: ---------- والوں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر پتھر برسائے؟
(A) مدینہ (B) مکہ (C) طائف (D) حبشہ

38: مساوات کی عملی تربیت گاہ ہے:
(A) بازار (B) میدان (C) مسجد (D) گھر

39: حضرت محمد صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے کس غزوہ میں خندق کھودی؟
(A) غزوہ بدر (B) غزوہ خیبر (C) غزوہ اُحد (D) غزوہ احزاب

40: آپ صلی اللہ علیہ والہ وسلم سے معاشرتی مقاطعہ کیا گیا:
(A) 6 نبوی میں (B) 7 نبوی میں (C) 8 نبوی میں (D) 9 نبوی میں

41: حضور اکرم صلی اللہ علیہ والہ وسلم شعب ابی طالب میں محصور رہے:
(A) ایک سال (B) دو سال (C) تین سال (D) چار سال

www.pakcity.org

42: ایک کافر نے اوجھڑی سجدے کی حالت میں آپ صلی اللہ علیہ والہ وسلم کی پشت پر ڈالی:
(A) ابو جہل (B) عقبہ بن ابی معیط (C) کعب بن اشرف (D) عتبہ

43: کس کے کہنے پر عقبہ بن ابی معیط نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی کمر پر اوجھڑی ڈالی:
(A) ابو جہل (B) ابو لہب (C) کعب بن اشرف (D) شیبہ

44: صبر کیجئے اگر آپ کسی--------- میں ہو:
(A) بیماری (B) حادثہ (C) افسردگی (D) مشکل

45: بنی ہاشم شعیب ابی طالب میں مقیم رہے:
(A) دو سال (B) تین سال (C) چار سال (D) پانچ سال

46: صبر کے لغوی معنی ہے:
(A) عادت (B) روکنا اور برداشت کرنا (C) بیٹھنا (D) کمزور ہونا

47: عفو کے معنی ہیں:
(A) شراکت (B) غم خواری (C) بدلہ لینا (D) معاف کرنا

48: عفو سے معاشرے میں پیدا ہوتا ہے:
(A) جوش وجذبہ (B) ظلم (C) فساد (D) امن وسکون

49: ام جمیل بیوی تھی:
(A) ابو لہب کی (B) عبد اللہ بن ابی کی (C) ابو جہل کی (D) مسلیمہ کذاب کی

50: عفو ایک بہترین صفت ہے:
(A) مذہبی (B) اخلاقی (C) سیاسی (D) معاشرتی

51: عفو ودرگزر کس قسم کا وصف ہے؟
(A) عادت (B) علامت (C) خصوصیت (D) اخلاقی

52: عفو کے معنی ہیں:
(A) معاف کرنا (B) شراکت (C) بدلہ لینا (D) غم خواری

53: جو اپناتے ہیں -------- وہ مومن ہیں
(A) ستھرائی کو (B) عفو درگزر (C) صفائی (D) خلوص

54: کس بستی والوں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر پتھر برسائے:
(A) حبشہ (B) مکہ (C) طائف (D) مدینہ

55: فتح مکہ کے موقع پر قریش مکہ کا اجتماع تھا:
(A) ابو سفیان کے گھر پر (B) مسجد نبوی میں (C) میدان عرفات میں (D) صحنِ کعبہ میں

56: حضرت اقرع بن حابس تمیمی صلی اللہ علیہ وسلم نے حضور اکرم کو پیار کرتے دیکھا:
Ⓐ اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ سے Ⓑ زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ سے Ⓒ حسن بن علی رضی اللہ عنہ سے Ⓓ عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے

57: رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فتح مکہ کے وقت اہل مکہ کو:
Ⓐ ان کے حال پر چھوڑ دیا Ⓑ مکہ سے نکل جانے کا حکم دیا Ⓒ انتقام لیا Ⓓ معاف کر دیا

58: حضرت اقرع بن حابس تمیمی اللہ کے بیٹوں کی تعداد تھی:
Ⓐ پانچ Ⓑ ساتھ Ⓒ نو Ⓓ دس

59: ذکر کے معنی ہیں
Ⓐ نماز پڑھنا Ⓑ یاد کرنا Ⓒ آگے بڑھنا Ⓓ روزہ رکھنا

60: ذکر کے لغوی معنی ہیں:
Ⓐ اللہ اکبر Ⓑ نماز Ⓒ یاد کرنا Ⓓ مذکر

61: ذکر کی اقسام ہیں:
Ⓐ دو Ⓑ تین Ⓒ چار Ⓓ پانچ

62: ذکر کے معنی ہے:
Ⓐ دوستی Ⓑ پیار Ⓒ دین Ⓓ نصیحت

63: ذکر کی افضل ترین صورت ہے: یا ذکر کی افضل ترین شکل ہے:
Ⓐ نماز Ⓑ نیکوکاری Ⓒ ڈرنا Ⓓ اللہ کا یاد کرنا

64: دلوں کا اطمینان موجود ہے:
Ⓐ سچ میں Ⓑ ذکر میں Ⓒ روزے میں Ⓓ روزی میں

65: قلبی ذکر سے مراد ہے:
Ⓐ روزہ رکھنا Ⓑ حج کرنا Ⓒ زکوٰۃ دینا Ⓓ اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کو یاد کرنا اور دل سے شکر بجالانا

66: نصف شب (آدھی رات) کو کچھ نیند لینے کے بعد پڑھی جانے والی نماز ہے:
Ⓐ اشراق Ⓑ تہجد Ⓒ چاشت Ⓓ خسوف

67: بہترین ذکر ہے:
Ⓐ اللہ اکبر Ⓑ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ Ⓒ سُبْحَانَ اللّٰہِ Ⓓ لَا إِلٰهُ إِلَّا اللّٰهُ

pakcity.org

مختصر سوالات

سوال 1: اُسوہ حسنہ کی تعریف کریں۔

جواب: اُسوہ حسنہ سے مراد بہترین نمونہ۔ آپ ﷺ کی زندگی میں بہترین نمونہ موجود ہے اسے اُسوہ حسنہ کہتے ہیں۔

pakcity.org

سوال 2: اُسوہ حسنہ سے کیا مراد ہے؟

جواب: اُسوہ حسنہ سے مراد بہترین نمونہ گویا حضور ﷺ سب مسلمانوں کے لئے نمونہ ہیں۔ جو شخص اپنی زندگی میں آپ ﷺ کو نمونہ بنا کر جس قدر محاسن اپنے اندر پیدا کرے گا اس کی قدر اللہ کے ہاں مقبول ہو سکتا ہے۔ کیونکہ دنیا اور آخرت کی تمام سعادتیں صرف آپ ﷺ کی ذات کے اتباع کی اطاعت اور تقلید سے وابستہ کر دی گئی ہیں۔

سوال 3: اُسوہ حسنہ کے بارے میں ایک آیت کا ترجمہ لکھیے۔ یا نبی کریم ﷺ کی سیرتِ پاک بہترین نمونہ ہے، اس کے بارے میں قرآنی آیت لکھیے۔

جواب: اُسوہ حسنہ کے بارے میں اللہ تعالیٰ سورۃ الاحزاب میں فرماتا ہے:

ترجمہ: " تحقیق تمہارے لئے رسول اللہ ﷺ کی زندگی میں بہترین نمونہ ہے۔" (سورۃ الاحزاب:21)

سوال 4: رحمتہ للعالمین سے کیا مراد ہے؟

جواب: رحمتہ للعالمین سے مراد اللہ تعالیٰ نے حضور اکرم ﷺ کو تمام جہانوں کے لیے رحمت بنا کر بھیجا ہے۔ آپ ﷺ کی محبت و رحمت عالمگیر ہے۔ اس کائنات کی ہر مخلوق آپ ﷺ کی محبت و رحمت سے لطف اندوز ہوتی ہے۔

سوال 5: حضور پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی یتیموں پر شفقت کی ایک مثال دیں۔

جواب: حضرت اسماء بنت عمیس رضی اللہ عنہا (زوجہ حضرت جعفر طیار رضی اللہ عنہ) بیان کرتی ہیں کہ جس دن حضرت جعفر طیار غزوہ موتہ میں شہید ہوئے۔ حضرت محمد ﷺ میرے یہاں تشریف لائے اور فرمایا۔ "اسماء! جعفر کے بچوں کو بلاؤ" میں نے بچوں کو خدمتِ اقدس میں حاضر کیا تو آپ ﷺ نے انہیں سینے سے لگایا اور رو پڑے۔ میں نے عرض کیا: "یا رسول اللہ! شاید آپ کو جعفر کی طرف سے کوئی خبر آئی ہے؟" آپ ﷺ نے فرمایا " وہ آج شہید ہو گئے "۔

سوال 6: سیرت النبی ﷺ سے بچوں پر رحمت کی ایک مثال لکھیے۔

جواب: ایک روز آپ ﷺ حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہ کو پیار کر رہے تھے تو اقرع بن حابس تمیمی نے کہا میرے دس بچے ہیں میں نے کبھی کسی کو یوں پیار نہیں کیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا " جو رحم نہیں کرتا اس پر رحم نہیں کیا جاتا۔"

سوال 7: اقرع بن حابس تمیمی کو رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا فرمایا؟

جواب: ایک روز آپ ﷺ حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہ کو پیار کر رہے تھے تو اقرع بن حابس تمیمی نے کہا میرے دس بچے ہیں میں نے کبھی کسی کو یوں پیار نہیں کیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: مَنْ لَّا يَرْحَمْ لَا يُرْحَمْ

ترجمہ: "جو رحم نہیں کرتا اس پر رحم نہیں کیا جاتا۔"

www.pakcity.org

سوال8: آپ ﷺ کی اُمت پر شفقت و رحمت پر نوٹ لکھیں۔

جواب:
- ❖ آپ ﷺ مقروض صحابہ کا قرضہ اپنے پاس سے ادا فرماتے۔
- ❖ آپ ﷺ نے نماز تراویح صرف 3 دن تک باجماعت ادا فرمائی مگر آپ نے اس کے بعد یہ نماز باجماعت اس لیے نہیں پڑھی کہ امت پر فرض ہو جائے گی اور امت اس میں کوتاہی برتے گی جس پر انھیں عذاب ملے گا۔
- ❖ اسی طرح آپ ﷺ نے مسواک کے بارے میں ارشاد فرمایا: ترجمہ: اگر مجھے اپنی اُمت پر بوجھ کا ڈر نہ ہوتا تو میں انھیں ہر نماز کے ساتھ مسواک کا حکم کرتا۔

سوال9: بچوں پر رحمت کے بارے میں فرمان نبوی ﷺ تحریر کیجیے۔ یا رحم کے حوالے سے حدیث کا ترجمہ لکھیں۔

جواب: آپ ﷺ نے فرمایا: مَنْ لَّا یَرْحَمْ لَا یُرْحَمْ

ترجمہ: "جو رحم نہیں کرتا اس پر رحم نہیں کیا جاتا۔"

سوال10: ماؤں کی عظمت کے بارے میں فرمانِ رُسول ﷺ کا ترجمہ لکھیں۔

جواب: آپ ﷺ نے فرمایا: اَلْجَنَّۃُ تَحْتَ اَقْدَامِ الْاُمَّھَاتِ

ترجمہ: جنت ماؤں کے قدموں کے نیچے ہے۔

سوال11: غلاموں کے بارے میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا کیا ارشاد ہے؟ یا حضور پاک ﷺ نے غلاموں سے متعلق برتاؤ کے متعلق کیا تاکید فرمائی؟

جواب: آپ ﷺ نے فرمایا! غلام تمہارے بھائی ہیں جن کو اللہ تعالیٰ نے تمہارا ماتحت بنایا۔ تم جو کھاؤ ویسا ہی انہیں بھی کھلاؤ اور جو خود پہنو ویسا ہی انہیں پہناؤ اور ان کی طاقت سے زیادہ اُن پر کام کا بوجھ نہ ڈالو۔

سوال12: اسلام سے قبل عورتوں کی کیا حالت تھی؟

جواب: اسلام سے قبل معاشرے میں عورتوں کی کوئی عزت نہ تھی وہ ظلم و ستم کا شکار تھی عرب کے لوگ ننگ و عار یا بھوک اور افلاس کی وجہ سے اپنی اولاد کو قتل اور بیٹیوں کو زندہ دفن کر دیتے تھے۔

سوال13: یتیموں کی نگہداشت کے بارے میں حدیث نبوی ﷺ کا ترجمہ لکھیں۔

جواب: آپ ﷺ نے یتیموں کی نگہداشت کی فضیلت بیان کرتے ہوئے شہادت کی انگلی اور درمیانی انگلی کو ملا کر فرمایا:

ترجمہ: " میں اور یتیم کی نگہداشت کرنے والا بہشت میں یوں ساتھ ساتھ ہوں گے۔"

سوال14: حضور ﷺ کی رحمت کے بارے میں کسی آیت کا ترجمہ لکھیں۔

جواب: اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

ترجمہ: " اور ہم نے آپ ﷺ کو تمام جہانوں کے لیے رحمت بنا کر بھیجا ہے۔"

سوال15: حضور اکرم ﷺ کا فروں پر رحمت کے عنوان پر نوٹ لکھیں۔

جواب:
- ❖ طائف والوں کے مظالم کے باوجود آپ ﷺ نے اُن کے لئے بد دعا نہ کی۔
- ❖ آپ ﷺ کی موجودگی کی وجہ سے کفارِ مکہ عذابِ الٰہی سے محفوظ رہے۔ ارشادِ ربانی ہے:

  ترجمہ: اور اللہ تعالیٰ انھیں عذاب نہیں دے گا جب کہ آپ ﷺ اُن میں موجود ہیں۔
- ❖ فتح مکہ پر اہل مکہ کے لیے عام معافی کا اعلان کیا۔
- ❖ غزوہ اُحد میں دندانِ مبارک شہید ہونے اور زخمی ہونے پر بھی کفار کے لیے بد دعا نہ کی۔

سوال16: مشرکین کے لیے صحابہ کے بددعا کے مطالبہ پر آپ ﷺ نے کیا ارشاد فرمایا؟

جواب: جب صحابہ کرام نے حضور اکرم ﷺ سے مشرکین کے لیے بددعا کرنے کا مطالبہ کیا تو آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا:
ترجمہ: "میں لعنت کرنے والا نہیں بلکہ میں تو صرف رحمت بنا کر بھیجا گیا ہوں۔"

سوال17: قبیلہ دوسی کے بارے میں نبی اکرم ﷺ نے کیا دعا فرمائی؟

جواب: حضرت طفیل بن عمرو دوسی جنھیں رسول اکرم ﷺ نے قبیلہ دوس کی ہدایت کے لیے بھیجا تھا۔ جب اہلِ قبیلہ کی ہٹ دھرمی کے باعث ناکام واپس آئے تو یہ عرض کرنے لگے "قبیلہ دوس ہلاک ہو گیا" ۔ لیکن آپ ﷺ نے ان کے لیے یہ دعا فرمائی :
ترجمہ: اے اللہ! قبیلہ دوس کو ہدایت دے اور ان کو دائرہ اسلام میں لا۔

سوال18: آپ ﷺ بچوں کے پاس سے گزرتے ہوئے اُن سے کیسا سلوک کرتے ہیں؟ یا آپ ﷺ بچوں پر کس طرح مہربان تھے؟ یا آپ ﷺ کی بچوں پر رحمت پر نوٹ لکھیں

جواب: آپ ﷺ بچوں پر نہایت شفقت فرماتے تھے۔ جب آپ ﷺ کا گزر بچوں کے پاس سے ہوتا تو آپ ﷺ انہیں سلام کرتے اور رک کر پیار کرتے۔ حضرت محمد ﷺ اپنے نواسوں حضرت حسن علیہ السلام اور حضرت حسین علیہ السلام سے بھی بہت زیادہ پیار کیا کرتے تھے۔

سوال19: حضور اکرم ﷺ کی بچوں پر شفقت کی دو مثالیں لکھیے۔

جواب: مجلس مبارک میں موسم کا نیا پھل آتا تو پہلے بچوں کو دیتے، بچوں کو چومتے، سواری پر بٹھا لیتے۔
اقرع بن حابس تمیمی کو فرمایا: اللہ تعالی نے تمھارے دل سے محبت نکال دی ہے تو میں کیا کروں۔

سوال20: آپ ﷺ کی اُمت پر شفقت ورحمت پر نوٹ لکھیں۔

جواب: اللہ تعالی نے آپ ﷺ کو تمام جہانوں کے لیے رحمت بنا کر بھیجا ہے۔ اُمت کو عبادات ومعاملات میں دشواری سے بچانے کے لئے آپ ﷺ نے عمر بھر فکر اور دعا کی۔ آپ ﷺ صحیح معنوں میں اُمت کے غم خوار تھے۔ سورۃ التوبہ میں اللہ تعالی کے فرمان کا مفہوم ہے:
"وہ (ﷺ) تمہاری بھلائی کے بڑے ہی خواہش مند ہیں۔ وہ مومنوں پر نہایت شفقت کرنے والے اور مہربان ہیں۔"

سوال21: اُمت پر شفقت ورحمت سے متعلق آپ ﷺ نے کیسا سلوک فرمایا؟

جواب: آپ ﷺ مقروض صحابہ کا قرض اپنے پاس سے ادا فرماتے۔ بحالت ضرورت نماز و خطبہ مختصر فرما دیتے۔ یہاں تک کے بقول حضرت عائشہ آپ ﷺ اپنے پسندیدہ عمل کو بھی ترک کر دیتے کہ وہ کہیں وہ عمل اُمت پر فرض کی حیثیت سے عائد نہ ہو جائے۔ مثلاً نماز تراویح صرف تین دن مسجد میں ادا فرمائی اور بعد ازاں یہ خیال مانع ہوا کہ نماز تراویح اُمت پر فرض نہ کر دی جائے۔

سوال22: آپ صلی اللہ علیہ وسلم کافروں کے لئے بھی رحمت تھے۔ کیسے؟

جواب: آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے وجود کی برکت سے کفارِ مکہ اپنی سرکشی کے باوجود دنیا میں عذابِ عظیم سے محفوظ رہے۔ ظلم و ستم کے باوجود آپ ﷺ نے کفار کے لیے دعائیں فرمائی اور عمدہ اخلاق سے پیش آئے۔ اللہ تعالی کے فرمان کے مطابق حضرت محمد کو تمام جہانوں کے لئے رحمت بنا کر بھیجا گیا ہے۔

سوال23: نمازِ تراویح سے مراد کون سی نماز ہے؟

جواب: نمازِ تراویح وہ سنت مؤکدہ ہے جو رمضان المبارک میں نمازِ عشاء کے بعد ادا کی جاتی ہے آپ ﷺ نے فرضیت کی خدشہ کے تحت صرف تین دن مسجد میں ادا فرمائی۔ باقی دن گھر میں نماز تراویح ادا فرمائی۔

Please visit for more data at: www.pakcity.org

pakcity.org

سوال24: غلاموں پر رحمت کے حوالے سے حضور اکرم ﷺ کی سیرت میں سے دو مثالیں تحریر کیجیے۔

جواب:

- اپنی پھوپھی زاد کی شادی حضرت زید بن حارثہ سے کروائی۔
- غلامی کا رواج ختم فرمایا، غلاموں کو آزادی دلوائی۔ اپنے غلام حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو ایک لشکر کا سپہ سالار بنایا۔
- غلاموں پر طاقت سے زیادہ کام کا بوجھ ڈالنے سے منع فرمایا۔
- غلاموں کی غلطیوں کو دن میں ستر (70) بار معاف کرنے کی تلقین کی۔

سوال25: نبی اکرم ﷺ کی عورتوں پر شفقت کی چار مثالیں دیں۔

جواب:

i. ماں کے مقام و مرتبے کے لیے فرمایا۔ ترجمہ: جنت ماں کے قدموں تلے ہے۔

ii. بیٹی کی پیدائش کو رحمت قرار دیا۔

iii. ماں، بہن، بیٹی اور بیوی کی حیثیت سے حقوق دلوائے۔

iv. دختر کشی یعنی بیٹیوں کو زندہ درگور کرنے کی ممانعت فرمائی۔

سوال26: اخوت سے کیا مراد ہے؟

جواب: اخوت کے معنی ہیں بھائی چارہ، بھائی بندی۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا کہ مسلمان آپس میں بھائی بھائی ہیں۔ وہ ایک دوسرے سے کینہ اور حسد سے باز رہیں۔ آپ ﷺ نے مہاجرین مکہ اور انصار مکہ کے درمیان رشتہ مواخات قائم کر دیا۔

سوال27: رشتہ مواخات سے کیا مراد ہے؟ یا اخوتِ مدینہ سے کیا مراد ہے؟ یا حیات رسول ﷺ سے اخوت کی مثال دیں۔

جواب: نبی کریم ﷺ مکہ سے ہجرت فرما کر جب مدینہ تشریف لے گئے تو آپ ﷺ نے مہاجرینِ مکہ اور انصارِ مدینہ کے درمیان "رشتہ مواخاۃ" قائم کر دیا۔ ہر مہاجر کو کسی انسان کا دینی بھائی بنا دیا۔ انصار نے اپنے مکانات و باغات خوشی سے آدھے اپنے دینی بھائیوں کو دے دیئے۔ ایسے عظیم رشتہ مواخاۃ کی مثال دنیا میں نہیں ملتی۔

سوال28: اخوت کے بارے میں ایک قرآنی آیت مع ترجمہ لکھیں

جواب: سورۃ الحجرات میں ارشادِ ربانی ہے: اِنَّمَا الۡمُؤۡمِنُوۡنَ اِخۡوَةٌ

ترجمہ: "بے شک تمام مومنین آپس میں بھائی بھائی ہیں۔"

سوال29: اللہ تعالیٰ نے سورۃ آل عمران میں اخوت کا تذکرہ کن الفاظ میں کیا؟

جواب: اللہ تعالیٰ اخوت کے بارے میں سورۃ آل عمران میں فرماتا ہے:

ترجمہ: اور اپنے اوپر اللہ کی نعمت کو یاد کرو جب تم آپس میں دشمن تھے تو اس (اللہ) نے تمہارے دلوں میں الفت ڈال دی پھر تم اس (اللہ) کی نعمت سے بھائی بھائی ہو گئے۔

سوال30: حضور اکرم ﷺ کے درس اخوت کا عرب معاشرے پر کیا اثر ہوا؟

جواب: وہ لوگ جو ایک دوسرے کے جانی دشمن تھے چھوٹی چھوٹی باتوں پر لڑتے جھگڑتے تھے۔ حضور اکرم ﷺ کے درس اخوت کی وجہ سے اپنی دشمنی چھوڑ کر ایک دوسرے کے بھائی بھائی بن گئے۔

Please visit for more data at: www.pakcity.org

سوال 31: اسلامی اخوت سے کیا مراد ہے؟

جواب: اخوت کا مادہ "اخ و" ہے جس کے معنی بھائی کے ہیں اسی سے لفظ اخوت بنا ہے اخوت کے معنی بھائی چارہ، برادری اور بھائی بندی یا بھائی ہونے کے ہیں۔ اسلامی اصطلاح میں اخوت سے مراد سب مسلمانوں کو آدم علیہ السلام کی اولاد سمجھتے ہوئے اپنا بھائی سمجھنا یعنی کلمہ کی بنیاد پر سب مسلمانوں کو اپنا دینی بھائی سمجھنا اخوت کہلاتا ہے۔

سوال 32: مساوات کے سلسلے میں آپ ﷺ کا کوئی واقعہ لکھیں۔

جواب: نبی اکرم ﷺ نے اسلام کی پہلی مسجد قبا کی تعمیر میں خود حصہ لیا اور اسی طرح مسجد نبوی کی تعمیر میں آپ ﷺ نے باقی تمام صحابہ کے ساتھ مل کر کام کیا۔

سوال 33: مساوات کے سلسلہ میں نبی ﷺ کی زندگی سے دو مثال دیجئے۔

جواب:
i. غزوہ خندق کے موقع پر خود خندق کھودنے میں شریک ہوئے نیز مسجد قبا اور مسجد نبوی ﷺ کی تعمیر میں خود حصہ لیا۔
ii. اپنے آزاد کردہ غلام حضرت زید بن حارث رضی اللہ تعالی عنہ کا نکاح اپنی پھوپھی زاد حضرت زینب رضی اللہ عنہا سے کر دیا۔
iii. غزوہ احزاب کے موقع پر آپ ﷺ مسلمانوں کے ساتھ خندق کھودنے میں شریک رہے۔

سوال 34: حضور اکرم ﷺ نے مدینہ منورہ میں کتنی مساجد تعمیر کروائیں؟ یا ان دو مساجد کے نام لکھیے جن کی تعمیر میں نبی اکرم ﷺ نے اپنے دستِ مبارک سے کام کیا؟

جواب: حضور اکرم ﷺ نے مدینہ منورہ میں دو مسجدیں، مسجد قبا اور مسجد نبوی تعمیر کروائیں اور خود ان کی تعمیر میں حصہ لیا۔

سوال 35: مسجد کو مساوات کی ایک عملی تربیت گاہ کیوں کہا گیا ہے؟

جواب: مسجد میں تمام مسلمان، عرب و عجم، امیر غریب، کالا گورا، بڑا چھوٹا، سب فرق مٹا کر کندھے سے کندھا ملا کر ایک اللہ تعالیٰ کے حکم پر اس کے سامنے جھکتے ہیں۔ اسے سجدہ کرتے ہیں اور سب برابری اور مساوات کا عملی مظاہرہ کرتے ہیں اس لیے مسجد کو مساوات کی عملی تربیت گاہ کہا گیا ہے۔

سوال 36: معاشرتی مساوات کے حوالے سے نبی اکرم ﷺ کی زندگی سے ایک مثال پیش کریں۔

جواب: مساوات کا عملی مظاہرہ اس سے بڑھ کر کیا ہو سکتا ہے کہ آپ ﷺ نے اپنی پھوپھی زاد بہن حضرت زینب رضی اللہ عنہا کی شادی اپنے آزاد کردہ غلام حضرت زید سے کر دی۔ مسجد قبا، مسجد نبوی کی تعمیر میں آپ ﷺ نے باقی تمام صحابہ کے ساتھ مل کر کام کیا۔

سوال 37: مساوات کے متعلق حضور اکرم ﷺ نے حجتہ الوداع میں کیا فرمایا؟

جواب: آپ ﷺ نے فرمایا: اے لوگو تم سب کا پروردگار ایک ہے اور تم سب کا باپ (آدم) ایک ہے۔ کسی عربی کو عجمی پر، عجمی کو عربی پر، سرخ کو کالے اور کالے کو سُرخ پر کوئی فضیلت نہیں سوائے تقوی کے۔

سوال 38: اسلام میں عزّت و فضیلت کا معیار کیا ہے؟

جواب: اسلام میں عزت و فضیلت کا معیار تقویٰ ہے۔ ارشاد ربانی ہے: "تم میں سب سے زیادہ عزت والا وہ ہے جو سب سے زیادہ پرہیز گار ہے۔"

Please visit for more data at: www.pakcity.org

سوال39: دو غلام صحابہ کرام کے نام لکھیں۔

pakcity.org

جواب: (i) حضرت بلال حبشیؓ (ii) حضرت سلیمان فارسی

سوال40: تین غیر عرب صحابہ کے نام لکھیں۔

جواب: (i) حضرت بلال حبشی (ii) حضرت سلیمان فارسی (iii) حضرت صہیب رومیؓ

سوال41: ابولہب اور اُمِ جمیل کون تھے؟ ان کی مذمت میں کون سی سورت نازل ہوئی؟ یا ابو لہب اور اس کی بیوی آپ ﷺ کو کیسے ستاتے تھے؟ یا ابولہب اور اس کی بیوی حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ سے کیا سلوک کرتے تھے؟ یا ابولہب اور ام جمیل نے آپ ﷺ کے ساتھ کیسا سلوک کیا؟

جواب: ابولہب اور اُمِ جمیل حضور اکرم ﷺ کے چچا اور چچی تھے۔ ابولہب، حضور اکرم ﷺ کو نعوذ باللہ دیوانہ، مجنوں اور پاگل کہا کرتا تھا اور لوگوں کو آپ کی باتیں سننے سے روکتا تھا جب کہ اُم جمیل، آپ ﷺ کے راستے میں کانٹے بچھاتی تھی۔ کئی مرتبہ آپ ﷺ کے تلوے لہولہان بھی ہوئے۔ ان دونوں کی مذمت میں سورہ لہب نازل ہوئی۔

سوال42: حضور ﷺ کے راستے میں کون کانٹے بچھاتی تھی؟

جواب: ابولہب کی بیوی اُم جمیل، آپ ﷺ کے راستے میں کانٹے بچھاتی تھی

سوال43: صبر کے لغوی و اصطلاحی معنی لکھئے۔

جواب: صبر کے لغوی معنی روکنے اور برداشت کرنے کے ہیں۔ صبر کے اصطلاحی معنی یہ ہیں کہ اپنے نفس کو خوف اور گھبراہٹ سے روکنا اور مصائب کو برداشت کرنا۔

www.pakcity.org
EDUCATION
pakcity.org

سوال44: صبر کے بارے میں قرآنی آیت کا ترجمہ لکھئے۔

جواب: سورۃ البقرہ میں اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے: اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ

ترجمہ: ”بے شک اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔“

سوال45: استقلال کے لغوی معنی بیان کیجئے۔

جواب: استقلال کے لغوی معنی استحکام اور مضبوطی کے ہیں۔ صبر و استقلال دل کی مضبوطی، اخلاقی بلندی اور ثابت قدمی کا نام ہے۔

سوال46: صبر و استقلال کے لغوی اور اصطلاحی معنی لکھیں۔

جواب: صبر کے لغوی معنی روکنے اور برداشت کرنے کے اور استقلال کے لغوی معنی استحکام اور مضبوطی کے ہیں۔ جبکہ دین کی اصطلاح میں صبر و استقلال سے مراد دل کی مضبوطی، اخلاقی بلندی اور ثابت قدمی کا نام صبر و استقلال ہے۔

سوال47: صبر کا مفہوم بیان کریں۔ یا صبر و استقلال کا مفہوم بیان کریں۔

جواب: صبر کے لغوی معنی ہیں روکنا، برداشت کرنا اور استقلال کا مطلب ہے ثابت قدمی جبکہ اصطلاح میں صبر و استقلال سے مراد اللہ تعالیٰ کی راہ میں چلتے ہوئے آنے والی مشکلات اور مصائب کا خندہ پیشانی سے سامنا کرنا اور پیچھے نہ ہٹنا بلکہ ثابت قدمی سے دین پر قائم رہنا۔

سوال48: حضور ﷺ صبر واستقلال کے پیکر تھے دو مثالیں دیں۔

جواب:
i. کفار نے تین سال شعب ابی طالب میں محصور رکھا لیکن حضور ﷺ نے صبر واستقلال سے مقابلہ کیا۔
ii. طائف والوں کے برے اور ظلمانہ سلوک پر صبر کا مظاہرہ کیا۔
iii. ابولہب اور اس کی بیوی ام جمیل کے ظلمانہ رویے پر صبر کا مظاہرہ کیا۔

سوال49: طائف کے لوگوں نے نبی کریم ﷺ کے تبلیغ دین پر کیا سلوک کیا؟ یا اہلِ طائف نے حضور اکرم ﷺ سے کیسا سلوک کیا؟

جواب: نبی کریم ﷺ جب تبلیغ دین کے لیے طائف تشریف لے گئے تو طائف والوں نے آپ ﷺ پر اتنے پتھر برسائے کہ آپ ﷺ کا جسم مبارک لہولہان ہو گیا۔ یہاں تک کہ آپ ﷺ کے جوتے خون سے بھر گئے۔ اس حال میں بھی آپ ﷺ نے طائف والوں کے لئے ہدایت کی دعا فرمائی۔

سوال50: حضور اکرم ﷺ کی پشت پر کس کافر نے اونٹ کی اوجھڑی ڈالی؟ واقعہ لکھیں۔

جواب: عقبہ بن ابی معیط نے ابو جہل کے اکسانے پر اونٹ کی اوجھڑی سجدے کی حالت میں آپ ﷺ کی پشت مبارک پر ڈال دیں اور مشرکین زور زور سے قہقہے لگانے لگے۔ اس طرح حضرت فاطمہ کو کسی نے اطلاع دی اور وہ دوڑی ہوئی آئیں اور غلاظت آپ ﷺ کی پشت مبارک سے دور کی اور کافروں کو بد دعا دی اور آپ ﷺ نے فرمایا " بیٹی صبر سے کام لو " اللہ انہیں ہدایت دے گا۔ یہ نہیں جانتے کہ ان کی بھلائی کس میں ہے؟

سوال51: شعب ابی طالب میں محصوری سے کیا مراد ہے؟ یا شعب ابی طالب کی وجہ شہرت بیان کریں۔ یا مقاطعہ بنو ہاشم سے کیا مراد ہے؟ یا مقاطع بنی ہاشم سے کیا مراد ہے؟ یا مشرکین مکہ نے خاندان بنو ہاشم کو شعب ابی طالب میں کیوں محصور کیا تھا؟

جواب: اہلِ مکہ نے نبوت کے ساتویں سال محرم الحرام میں خاندان بنو ہاشم سے قطع تعلق کر لیا جس کی رو سے تمام قبائل عرب کو اس بات کا پابند کیا گیا کہ وہ بنو ہاشم سے ہر طرح کا لین دین اور میل جول بند کر دیں اور ابو لہب کے سوا پورا خاندان بنو ہاشم تین سال تک حضرت محمد ﷺ کے ساتھ شعب ابی طالب (ابو طالب کی گھاٹی) میں محصور رہا۔ اس دوران انہوں نے اتنی تکلیفیں اٹھائیں جن کے تصور سے رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں۔

سوال52: عفوو در گزر کا مفہوم بیان کریں۔

جواب: عفوو در گزر لغوی معنی ہے " بخش دینا، معاف کرنا، بدلہ نہ لینا "۔
اصطلاح میں: بدلہ لینے کی طاقت رکھنے کے باوجود کسی شخص کی غلطی معاف کر دینا اور اس کی گرفت نہ کرنا اور بدلہ نہ لینا عفوو در گزر کہلاتا ہے۔

سوال53: عفوو در گزر کے سلسلہ میں نبی کریم ﷺ کی زندگی کی ایک مثال بیان کریں۔

جواب:
i. فتح مکہ کے موقع پر جانی دشمنوں اور سخت کافروں کو بھی عام معافی دے دی بلکہ ابو سفیان کے گھر کو دارالامن قرار دے دیا۔
ii. حضرت وحشی جنہوں نے حضور اکرم ﷺ کے چچا حضرت حمزہ کو شہید کیا تھا اُسے بھی معاف کر دیا۔
iii. اپنے چچا حضرت حمزہ کا کلیجہ نکال کر چبانے والی ہندہ کو بھی فتح مکہ کے موقع پر معاف فرما دیا۔

سوال54: عفوو در گزر کے دو فائدے / ثمرات لکھیں۔

جواب: (i) عزت و وقار میں اضافہ (ii) دشمنی کا خاتمہ اور تعلقات میں خوش گوار تبدیلی۔

Please visit for more data at: www.pakcity.org

سوال55: فتح مکہ کے موقع پر نبی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمْ نے مکہ والوں سے کیا سلوک کیا؟

جواب: فتح مکہ کے موقع پر نبی کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمْ نے مکہ والوں سے حسن سلوک کرتے ہوئے انھیں معاف کر دیا جیسا کہ حضرت یوسف علیہ السلام نے اپنے بھائیوں کو معاف کر دیا تھا۔ عام معافی کا اعلان کرتے ہوئے آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمْ نے یہ آیت پڑھی۔

لَا تَثْرِيْبَ عَلَيْكُمُ الْيَوْمَ يَغْفِرُ اللهُ لَكُمْ وَهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ (سورۃ یوسف:92)

ترجمہ: (یوسف علیہ السلام نے) فرمایا آج تم پر کوئی ملامت نہیں ہے اللہ تمہیں معاف فرمادے اور وہی رحم کرنے والوں میں سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے۔

سوال56: فتح مکہ کے موقع پر نبی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمْ نے مکہ والوں سے کیا سلوک کیا؟

جواب: فتح مکہ کے موقع پر آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمْ نے کفار مکہ کے لیے عام معافی کا اعلان کیا۔ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمْ نے قرآن شریف کی آیت پڑھی جس کا ترجمہ ہے:

" کچھ الزام نہیں تم پر آج، بخشے اللہ تم کو اور وہ سب مہربانوں کا مہربان ہے۔"

سوال57: عفو و درگزر پر نوٹ لکھئے۔

جواب: عفو و درگزر ایک بہترین اخلاقی وصف ہے۔ عفو و درگزر سے محبت بڑھتی ہے اور دشمنی دور ہوتی ہے۔ اللہ تعالیٰ عفو و درگزر کو پسند فرماتا ہے۔

ارشادِ باری تعالیٰ ہے: وَالْكٰظِمِيْنَ الْغَيْظَ وَالْعَافِيْنَ عَنِ النَّاسِ

ترجمہ: اور دبا لیتے ہیں غصہ اور معاف کرتے ہیں لوگوں کو۔ (سورۃ اٰلِ عمران:134)

سوال58: فتح مکہ کے موقع پر حضور اکرم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمْ نے قریش سے مخاطب ہو کر کیا کہا اور کفار نے کیا جواب دیا؟

جواب: حضور اکرم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمْ نے فرمایا: "اے گروہِ قریش! کیا تم جانتے ہو میں تمھارے ساتھ کیا برتاؤ کرنے والا ہوں؟ انھوں نے جواب دیا۔ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمْ نیکی کا برتاؤ کریں گے کیوں کہ آپ مہربان ہیں اور مہربان بھائی کے بیٹے ہیں۔

سوال59: ذکر کے لغوی و اصطلاحی معنی لکھئے۔

جواب: ذکر کے معنی کسی کو یاد کرنا ہیں۔ دین کی اصطلاح میں اس سے مراد اللہ تعالیٰ کو یاد کرنا ہے۔

سوال60: ذکر کے بارے میں ایک قرآنی آیت کا ترجمہ لکھئے۔

جواب: ارشاد باری تعالیٰ ہے: اَلَا بِذِكْرِ اللهِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوْبُ (سورۃ الرّعد:28)

ترجمہ: " خبر دار رہو! اللہ تعالیٰ کے ذکر سے دلوں کو اطمینان ملتا ہے۔"

سوال61: ذکر کے بارے میں ایک قرآنی آیت کا ترجمہ لکھئے۔

جواب: ارشاد باری تعالیٰ ہے: يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اذْكُرُوا اللهَ ذِكْرًا كَثِيْرًا (سورۃ الاحزاب:41)

ترجمہ: " اے ایمان والو! اللہ کو بہت کثرت سے یاد کرو۔"

سوال62: ذکرِ الٰہی کی اقسام تحریر کیجئے۔ یا ذکر کی تین اقسام لکھیں۔

جواب: ذکر کی تین اقسام مندرجہ ذیل ہیں:

1. ذکرِ قلب (دل میں یاد کرنا)
2. ذکرِ لسانی (بلندی آواز سے یعنی زبان کے ساتھ ذکر کرنا ہے)
3. ذکرِ عملی (اپنے عمل سے اللہ کو یاد کرنا)

www.pakcity.org

سوال63: افضل ذکر کونسا ہے؟

جواب: افضل ذکر " لا الہ الا اللہ " ہے۔یعنی اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔

سوال64: ذکر لسانی سے کیا مراد ہے؟

جواب: اللہ تعالیٰ کا ذکر جب زبان سے کیا جائے تو ایسے ذکر کو لسانی ذکر کہتے ہیں مثال کے طور پر وظائف یا تسبیحات وغیرہ پڑھنا۔

سوال65: ذکر قلبی کیا ہے؟

جواب: جب اللہ تعالیٰ کا ذکر دل سے کیا جائے یعنی دل اللہ کی طرف متوجہ رہے اور غافل نہ ہو تو ایسا ذکر قلبی ذکر کہلاتا ہے۔

سوال66: ذکر کی افضل ترین شکل کون سی ہے؟ اور کیوں؟

جواب: ذکر کی افضل ترین شکل نماز ہے کیونکہ اس میں ذکر کی تینوں قسمیں قلبی، لسانی اور عملی جمع ہو گئی ہیں۔

سوال67: تسبیح فاطمہ رضی اللہ عنہا سے کیا مراد ہے؟

جواب: نماز کے بعد تینتیس (33) بار سُبحَانَ اللهِ اور تینتیس (33) بار اَلحَمدُ لِلّٰهِ اور چونتیس (34) بار اللّٰهُ اَكبَرُ کہنا تسبیحِ فاطمہ کہلاتا ہے۔

سوال68: کس چیز سے دلوں کو اطمینان حاصل ہوتا ہے؟

جواب: اللہ تعالیٰ کے ذکر سے دل اطمینان پاتے ہیں۔ قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ کا ارشاد کا مفہوم ہے:

ترجمہ: " خبردار رہو! اللہ تعالیٰ کے ذکر سے دلوں کو اطمینان ملتا ہے۔" (سورۃ الرّعد: 28)

سوال69: ذکر کے معنی اور اقسام لکھیں۔ یا ذکر سے کیا مراد ہے؟

جواب: ذکر کے معنی یاد کرنا، بھولی ہوئی چیز کو یاد کرنا

اصطلاح میں: ہر حال میں اللہ کو یاد کرنا دل میں اسی کا خیال رکھنا اسے اچھے ناموں سے پکارنا اور اس کا شکر بجالانا ذکر کہلاتا ہے۔ ذکر کی اقسام:

(i) ذکرِ قلبی (ii) ذکرِ لسانی / ذکرِ جلی (iii) ذکرِ عملی

سوال70: ذکر کے دو فوائد تحریر کریں۔

جواب:
(i) ذکر سے اللہ کا قرب نصیب ہوتا ہے
(ii) ذکر قبولیت دُعا کا سبب ہے
(ii) اطمینانِ قلب
(iii) رزق میں برکت

www.pakcity.org
pakcity.org